سرمۂ اعتبار رئیس احمد نعمانی

ناشر: مرکز تحقیقات فارسی، ایران کلچرل ہاؤس، نئی دہلی-۱، سنہ اشاعت ۲۰۰۹ء، صفحات: ۱۸۶، قیمت درج نہیں۔

زیرِ نظر کتاب فارسی زبان میں حمد، نعت، غزلوں، قطعات اور تعزیتی و تہنیتی اشعار کا مجموعہ ہے۔ اس کے مصنف ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی (پ: ۱۹۵۸ء) فارسی زبان و ادب کے عالم اور استاد کی حیثیت سے علمی و ادبی حلقوں میں قدر و منزلت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ ان کی متعدد تحقیقی و تنقیدی کاوشیں پہلے شائع ہوچکی ہیں، مثلاً نصاب فارسی، حدیثِ حیات (ہندوستان کے معاصر فارسی شعراء کا تذکرہ) طور معنیٰ (تذکرہ شعرائے فارسی)۔ وہ اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں اچھی شاعری کرتے ہیں۔ ان کے کلام کے متعدد مجموعے (برات معنیٰ، صلاۃ و سلام، چراغِ نو، فروغِ نوا) شائع ہوکر اہل ذوق سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

ہندوستان میں فارسی زبان کی زبوں حالی اور اس سے عمومی بے اعتنائی مشاہدہ کی بات ہے۔ ڈاکٹر نعمانی قابل مبارک باد ہیں کہ وہ ایسے حالات میں اس کی قندیل روشن کیے ہوئے ہیں۔ ان کا یہ مجموعۂ کلام ہندوستان میں فارسی شاعری کا ایک درخشاں باب وا کرتا ہے۔ ان کی فارسی دانی کو اہل زبان کے یہاں اعتبار و استناد حاصل ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اس دیوان کی ہندوستان میں اشاعت کے چند ماہ کے اندر ہی اس کا ایک ایڈیشن ایران کے ایک مشہور اشاعتی ادارہ سے بھی شائع ہوگیا ہے۔ بہ طور نمونۂ کلام نعت کے چند اشعار درج ذیل ہیں:

دولتِ حبّ خدا، حبّ نبی، مال من است　　ہمہ سرمایہ ام این است، ہمیں زر دارم
باد آرد سوی من کاش غبار کویش　　سرمۂ چشم کنم خاکش و برسر دارم
روز محشر چوزحدمی گذرد تشنہ لبی　　ساغری پرشدہ از چشمۂ کوثر دارم

امید ہے فارسی زبان و ادب سے دل چسپی رکھنے والوں میں اس دیوان کو پذیرائی حاصل ہوگی۔ (انیس الرحمٰن ندوی)